ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امتِ محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،
پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان
درسِ قرآن و حدیث
رمضان المبارک 1446
پیشکش
علامہ راشد علی عطاری مدنی
درس نمبر: 11
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:10

مرتبین

مولانا محمد شفیق
مولانا ضیاء الحق چوہان

زیرِ نگرانی

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

نام کتاب : خلاصہ پارہ گیارہ مع درسِ حدیث

مرتب : مولانا محمد شفیق، مولانا ضیاء الحق چوہان

صفحات : 18

اشاعت اوّل: مارچ 2025ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں پہلے پارہ میں پائے جانے والے احکامِ الٰہیہ میں سے اوامر اور نواھی منتخب کر کے شامل کیے گئے ہیں۔

یہ خلاصہ قرآن ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل کے کورس "فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس" کے شرکاء نے تیار کیا ہے۔ جس کی ٹریننگ کورس میں دی گئی الحمدللہ

خلاصہ مرتب کرنے والے:

مولانا محمد شفیق، مولانا ضیاء الحق چوہان

خلاصہ قرآن کے بعد شیخ طریقت امیر اہل سنت علامہ الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی دوار بعینات میں سے ایک ایک حدیث پاک شامل ہے۔ ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ اور 60 احادیث کا درس مکمل ہو گا۔ ان شاءاللہ

خلاصہ پارہ گیارہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

جہاد میں نہ جانے کا بہانا نہ بناؤ(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۹۴)

منافقین کے پاس نہ بیٹھو، اور منافقین سے مل جول نہ رکھو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۹۵۔۹۶)

رضائے الٰہی اور طلب ثواب کے لئے اللہ کی راہ میں خرچ کرو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۹۸)

اللہ اور قیامت کے قائم ہونے پر ایمان رکھو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۹۹)

صحابہ کرام کے نقش قدم پر چلو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۰۰)

اپنے برے فعل پر نادم و شرمندہ ہو کر اللہ سے توبہ و استغفار کرو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۰۲)

اپنے مال سے زکوٰۃ نکال کر اپنے مال کو ستھرا اور پاکیزہ کرو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۰۳)

توبہ و استغفار کرو، اور صدقات و خیرات ادا کرو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ

۱۰۴)

اعمال صالحہ کرو(پارہ ۱۱ سورہ ۱۰۵)

مسجدوں کو نقصان نہ پہنچاؤ، اور مسلمانوں کے درمیان تفریق نہ ڈالو، اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی مخالفت نہ کرو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۰۷)

فساد کی نیت سے مسجد تعمیر نہ کرو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۰۸ تا ۱۱۰)

اللہ کی راہ میں جہاد کرو(پارہ ۱۱ سورہ ۱۱۱)

توبہ، عبادت، اور اللہ کی حمد کرو، روزے رکھو، رکوع و سجود کرو، اور نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو، اور اللہ کے احکام کو بجالاؤ(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۱۲)

مشرکین کی بخشش نہ چاہو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۱۲)

اللہ کے احکام کی پابندی کرو یعنی جن چیزوں کے کرنے کا حکم دیا ہے اسے کرو، اور جن سے بعض رہنے کا حکم دیا بعض رہو اور اللہ کے جلانے اور مارنے کی قدرت کا اقرار کرو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۱۵۔۱۱۶)

مشکل حالات میں بھی رسول اللہ ﷺ کے احکام کی پیروی کرتے رہو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۱۷)

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو، اور سچو کے ساتھ ہو جاؤ(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۱۹)

شدت و تکلیف میں بھی رسول اللہ ﷺ کے احکام کی خلاف ورزی نہ کرو، اور رسول اللہ ﷺ کی احکام کو تمام چیزوں سے زیادہ عزیز جانو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۲۰)

راہ خدا میں خرچ کرتے رہو، (پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۲۱)

حصول علم کے لئے اپنے اپنے گھروں سے نکلو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۲۲)

کافروں سے دوستی نہ رکھو، اور پرہیز گاری اختیار کرو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۲۳)

قرآن مجید کی آیات کا مذاق نہ اڑاؤ(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۲۴-۱۲۵)

بیماریوں، مصیبتوں، قحط سالیوں وغیرہ میں اپنے گناہوں سے توبہ و استغفار کرو، اور نصیحت حاصل کرو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۲۶)

قرآنی آیات سے حاصل ہونے والے احکام سے روگردانی نہ ہو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۲۷)

حضور اقدس ﷺ کو فضل و شرف کو دل و جان سے اقرار کرو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۲۸)

اللہ کے سوا کسی کو معبود نہ بناؤ، اور اسی پر بھروسہ کرو(پارہ ۱۱ سورہ توبہ ۱۲۹)

قرآن کو وحی الٰہی اور ان کا کلام جانو(پارہ ۱۱ سورہ یونس ۲)

اللہ کو آسمان اور زمین کا خالق تسلیم کرو، اور اسی کی عبادت کرو(پارہ ۱۱ سورہ یونس ۳)

پیدا کرنے اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے پر ایمان رکھو، اور اچھے اعمال کرو(پارہ ۱۱ سورہ یونس ۴)

قدرت باری تعالیٰ کا اقرار کرو(پارہ ۱۱ سورہ یونس ۵۔۶)

قیامت کے قائم ہونے پر ایمان رکھو، اور احکام خداوندی سے غافل نہ رہو(پارہ ۱۱ سورہ یونس ۷۔۸)

اللہ کی تسبیح، تحمید اور تقدیس بیان کرو(پارہ ۱۱ سورہ یونس ۱۰)

اے لوگو اپنے اہل و اولاد و مال کے لئے بدعائیں نہ کرو پارہ ۱۱ سورہ یونس ۱۱)

مصیبت و بلا پر صبر کرو، اور راحت و آسائش میں اللہ کا شکر ادا کرو (پارہ ۱۱ سورہ یونس ۱۲)

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے احکام کی پابندی کرو، اچھے اعمال کرو (پارہ ۱۱ سورہ یونس ۱۳)

احکام خدا اور سول کے خلاف کوئی کام نہ کرو (پارہ ۱۱ سورہ یونس ۱۵)

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور اس کے احکام کو بجالاؤ، اور اللہ کی پاکی بیان کرو (پارہ ۱۱ سورہ یونس ۱۸)

لوگوں کو مغالطے میں نہ ڈالو (پارہ ۱۱ سورہ یونس ۲۰)

رحمتوں کو اللہ کی طرف منسوب کرو، اور آفتوں کو منسوب کرو (پارہ ۱۱ سورہ یونس ۲۱)

ایک دوسرے پر ناحق زیادتی نہ کرو (پارہ ۱۱ سورہ یونس ۲۳)

دنیا کی لذتوں میں گم ہو کر اپنی آخرت برباد نہ کرو (پارہ ۱۱ سورہ یونس ۲۴)

سیدھی راہ کو اختیار کرو (پارہ ۱۱ سورہ یونس ۲۵)

اے ایمان والو بھلائی کو اختیار کرو، اور برائی سے اجتناب کرو (پارہ ۱۱

سورہ یونس۲۶۔۲۷)

حشر و نشر پر ایمان رکھو، اور بت پرستی سے دور رہو، اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرو اور اس اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو(پارہ ۱۱ سورہ یونس۲۸-۳۰)

اللہ کو رازق، مالک، خالق اور مدبر مانو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:31)

یہ بات تسلیم کرو کہ مخلوق کو پہلی بار بھی اللہ ہی تخلیق کرتا ہے اور موت دینے کے بعد دوبارہ بھی وہی زندہ کرنے والا ہے۔(پارہ: 11، سورۃ یونس:34)

گمان کی پیروی سے بچو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:36)

بغیر علم کوئی بات نہ کرو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:39)

فسادی نہ بنو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:40)

کفار سے لاتعلقی اختیار کرو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:41)

اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:44)

قیامت کا انکار نہ کرو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:45)

انصاف کے ساتھ فیصلے کرو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:47)

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اختیارات ذاتی نہیں بلکہ عطائی مانو۔(پارہ: 11، سورۃ یونس:49)

عذابِ آخرت کو حق مانو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:53)

زمین و آسمان کی تمام چیزوں کا مالک اللہ کو مانو۔(پارہ: 11، سورۃ یونس:55)

اللہ کے وعدوں پر یقین رکھو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:55)

یہ عقیدہ رکھو کہ زندگی اور موت دینا اللہ کا کام ہے۔(پارہ:11، سورۃ یونس:56)

قرآنِ مجید کو رب کی طرف سے نصیحت، دلوں کی شفاء، ہدایت اور رحمت مانو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:57)

اللہ کا فضل اور اس کی رحمت ملنے پر خوشیاں مناؤ۔(پارہ: 11، سورۃ یونس:58)

اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ملنے پر خوشیاں منانے پر خرچ کیا ہوا مال اس مال سے بہتر جانو جو جمع کر کے رکھتے ہو۔(پارہ: 11، سورۃ یونس:58)

اللہ کے حرام کیے ہوئے کو حلال اور اس کے حلال ٹھہرائے ہوئے کو حرام قرار نہ دو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:59)

اللہ کی طرف جھوٹ منسوب نہ کرو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:60)

شکر گزار بندے بنو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:60)

یہ عقیدہ رکھو کہ زمین و آسمان کی کوئی شے اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے۔(پارہ:11،سورۃ یونس:61)

یہ بھی عقیدہ رکھو کہ قرآن مجید / لوحِ محفوظ میں ہر چیز کا بیان موجود ہے۔(پارہ:11،سورۃ یونس:61)

اللہ کے ولیوں کو ہر خوف و حزن سے آزاد مانو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:62)

ولایت کی پہچان ایمان و تقویٰ سے کرو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:63)

دشمنانِ دین کی باتوں کا غم نہ کرو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:65)

دن میں کام اور راتوں میں آرام کرو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:67)

اللہ ہی پر بھروسہ کرو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:71)

اسلام پر ثابت قدم رہو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:72)

حد سے مت بڑھو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:74)

تکبر سے بچو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:75)

اللہ ہی پر توکل کرو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:84)

ظالموں کے فتنے سے بچنے کی دعا مانگتے رہو۔ (پارہ : 11، سورۃ یونس:85)

ہر حال میں نماز قائم کرو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:87)

راہِ حق میں ثابت قدم رہو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:89)

جاہلوں کی راہ پر نہ چلو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:89)

اللہ کی نشانیوں پر غور کرو اور غفلت نہ برتو۔ (پارہ : 11، سورۃ یونس:92)

کتابِ الٰہی کے بارے میں ہر گز شک میں مبتلا نہ ہونا۔(پارہ:11،سورۃ یونس:94)

آیاتِ الٰہی کو مت جھٹلاؤ۔(پارہ:11،سورۃ یونس:95)

کسی کو جبرًا اسلام میں داخل نہ کرو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:99)

عقل سے کام لو۔(پارہ:11،سورۃ یونس:100)

زمین و آسمان میں موجود اللہ کی نشانیوں پر غور کرو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:101)

اللہ ہی کی عبادت کرو جو موت و حیات کا مالک ہے۔(پارہ:11، سورۃ یونس:104)

اپنا رخ ہر باطل سے جدا دین کی طرف رکھو اور شرک سے بچو۔(پارہ: 11، سورۃ یونس:105)

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:106)

ہر تکلیف اور ہر بھلائی اللہ کی طرف سے جانو اور اس کو غفور و رحیم مانو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:107)

قرآن، اسلام اور نبی آخر الزمان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو اللہ کی طرف سے حق مانو۔ (پارہ:11، سورۃ یونس:108)

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو کفار پر نگہبان نہ مانو (بلکہ مسلمانوں پر نگہبان مانو)۔ (پارہ:11، سورۃ یونس:108)

صبر اختیار کرو۔(پارہ:11، سورۃ یونس:109)

اللہ تعالیٰ کو حکمت والا اور سب سے باخبر مانو۔ (پارہ: 11، سورۃ

ھود:1)

اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔(پارہ:11،سورۃ ھود:2)

نبی کریم ﷺ کو بشیر و نذیر مانو۔(پارہ:11،سورۃ ھود:2)

اپنے گناہوں کی اللہ سے معافی مانگو۔(پارہ:11،سورۃ ھود:3)

عذابِ آخرت سے ڈرو۔(پارہ:11،سورۃ ھود:3)

اللہ کے پاس لوٹ کر جانے پر ایمان رکھو۔(پارہ:11،سورۃ ھود:4)

اللہ کو ہر (ممکن) شے پر قادر مانو۔(پارہ:11،سورۃ ھود:4)

ہر ظاہر اور چھپی چیز پر اللہ کو باخبر مانو۔(پارہ:11،سورۃ ھود:5)

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ دُرود بندے کی قبر میں لے جاؤ!

مَامِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ صَلاةً اِلَّا عَرَجَ بِهَا مَلَكٌ حتّٰى يَجِيْءَ بِهَا وَجْهَ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ فَيَقُوْلُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ: اِذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى قَبْرِ عَبْدِيْ تَسْتَغْفِرُ لِقَائِلِهَا وَتَقَرُّ بِهَا عَيْنُهٗ

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جب کوئی بندہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہے تو فرشتہ اس دُرُود شریف کو لے کر اوپر جاتا ہے اور اللہ پاک کی بارگاہ میں پہنچاتا ہے تو اللہ پاک فرماتا ہے: اس دُرُود کو میرے بندے کی قبر میں لے جاؤ یہ دُرُود اپنے پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتا رہے گا اور اُس (خاص بندے) کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی رہیں گی اُسے دیکھ کر۔" (الفردوس بماثور الخطاب، 4/10، حدیث:6026)

پودا لگانا ہے درخت بنانا

مَنْ بَنَى بُنْيَانًا مِنْ غَيْرِ ظُلْمٍ وَلَا اعْتِدَاءٍ أَوْ غَرَسَ غَرْسًا فِي غَيْرِ ظُلْمٍ وَلَا اعْتِدَاءٍ كَانَ لَهُ أَجْرٌ جَارٍ مَا انْتُفِعَ بِهِ مِنْ خَلْقِ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

(مسند امام احمد، 5/309، حدیث:15616)

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: "جس نے کسی ظلم و زیادتی کے بغیر کوئی گھر بنایا یا ظلم و زیادتی کے بغیر کوئی درخت اگایا، جب تک اللہ پاک کی مخلوق میں سے کوئی ایک بھی اس میں سے نفع اٹھاتا رہے گا تو اس (لگانے یا بنانے والے) کو ثواب ملتا رہے گا۔"

شرحِ حدیث: معلوم ہوا ایسا کام کرنا جس سے مخلوق خدا کو فائدہ پہنچے جائز ہے جبکہ اس میں ظلم اور زیادتی کی کوئی صورت نہ ہو۔ (شرح مشکل الآثار، 2/416، حدیث:957)

پانچ سے پہلے پانچ

اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ، وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ، وَغِنَاءَكَ قَبْلَ فَقْرِكَ، وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ، وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ۔

(مستدرک 5/435، حدیث:7916)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: پانچ سے پہلے پانچ کو غنیمت جانو (1) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے اور (2) صحت کو بیماری سے پہلے اور (3) مالداری کو تنگدستی سے پہلے اور (4) فرصت کو مشغولیت سے پہلے اور (5) زندگی کو موت سے پہلے۔

شرحِ حدیث: سمجھدار شخص شام ہونے پر صبح کا انتظار نہیں کرتا اور صبح ہونے پر شام کا انتظار نہیں کرتا بلکہ اسے لگتا ہے کہیں ایسا نہ ہو اس سے پہلے ہی مجھے موت آجائے، اس لئے وہ نیک اعمال کرتا ہے جو اسے موت کے بعد کام آئیں گے، اسی طرح وہ صحتمندی کے زمانے کو غنیمت جانتے

ہوئے اس میں نیکیاں کرتا ہے۔ (ارشاد الساری،13/486، تحت الحدیث:6416)

✍راشد علی عطاری مدنی
ایم فل ریسرچ اسکالر
ڈائریکٹر:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
https://wa.me/923126392663

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | روزگار بھی پائیں

قرآن کورسز کیسے کروائیں؟
(15 کورسز کروانے کی تربیت و نصاب)

حدیث کورسز کیسے کروائیں؟
(19 کورسز کی تربیت، نصاب مع انداز)

تعلیمات قرآن و حدیث کورس کیسے کروائیں؟
(کورسز اور کتابوں کی نشاندہی)

سیرت کورسز کیسے کروائیں؟
(14 کورسز کی تربیت، نصاب مع انداز)

انسٹیٹیوٹ چلانے میں معاون 100 سے زائد اہم ترین نکات پر لیکچر ہوں گے۔

- آن لائن اداروں کی ضرورت و اہمیت
- آن لائن کورسز کیوں اور کیسے کروائیں؟
- آن لائن ادارے کامیاب کرنے کی ٹپس
- آن لائن کورسز اور مالی دھوکے بازیاں
- آن لائن کورسز کے سرٹیفکیٹ کیسے دیں؟
- قرآن، حدیث اور دیگر کورسز بنانے کی ٹریننگ
- کورسز کی سلائیڈز کے لیے پاور پوائنٹ کی ٹریننگ
- درسِ نظامی والے کون سے کورسز کروائیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- آن لائن اکیڈمی کے لیے ضروری کمپیوٹر ٹریننگ
- آن لائن اکیڈمی کے لیے ضروری موبائل ٹریننگ
- زوم پر کلاس اور ریکارڈنگ کا طریقہ
- انسٹیٹیوٹ کو اہل علم میں کیسے متعارف کروائیں؟
- بیرونِ ملک سے فیس کیسے منگوائیں؟

رجسٹریشن کی آخری تاریخ
9 مارچ 2025

داخلہ کی تفصیل

10 تا 20 مارچ 2025

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے | ہندوستان: 300 روپے

کلاس کی تفصیل

روزانہ واٹس اپ پر ریکارڈنگ بھیجی جائے گی

اپنی سہولت سے کسی بھی وقت ویڈیوز دیکھیں

ہر طرح کا سوال کرنے کی اجازت | اختتام پر سرٹیفکیٹ

داخلہ لینے والوں کو 100 تحقیقی کورسز کی ریکارڈنگ فری ملے گی

مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

ایجوکیشن فیلڈ، تحقیق وتصنیف، مقالہ نگاری، ایم فل اور پی ایچ ڈی والوں کے لیے خاص تحفہ

معلم ومربی اعظم، آخری نبی، محمد عربی ﷺ کے تربیت وتفہیم کے 212 سے زائد اسالیب وطُرق پر مشتمل پہلی جامع وضخیم تصنیف (متن حدیث وسیرت سے مستنبط شدہ اسالیب)

کتابِ ہذا میں الحمد للہ

تربیت وتفہیم کے 212 ایسے انداز اور طریقے، احادیث کریمہ اور سیرتِ طیّبہ سے مستنبط کیے گئے ہیں جو پہلے کسی بھی کتاب میں یکجا نہیں، جبکہ اکثر ایسے کہ پہلے کبھی نہ لکھے گئے۔

الحمد للہ علی ذلک

کتاب کے ابواب اور خاصیات

- تعلیم وتعلم کے فروغ کے نبوی اہتمامات ﷺ
- رسول اللہ ﷺ کی تربیت وتفہیم کے ثمرات ونتائج
- رسول اللہ ﷺ کے جامع اسالیبِ تربیت وتفہیم
- رسول اللہ ﷺ کے متفرق اسالیبِ تربیت وتفہیم
- رسول اللہ ﷺ کا سوالیہ اسلوبِ تربیت وتفہیم
- رسول اللہ ﷺ کے جوابی اسالیبِ تربیت وتفہیم
- حسنِ معاشرت کے 100 نبوی اصول
- سیرت النبی ﷺ پر لکھنے کے مجوزہ عناوین

کتاب کے ساتھ ان شاء اللہ

- سیرت نگاری کی تحقیقی وتصنیفی تربیت پر مشتمل 12 اہم ترین کورسز کی ویڈیوز کے لنکس فری
- سیرت النبی ﷺ پر ہزاروں کتب ومقالات اور تحقیقات کے لنکس اور ویب سائٹس
- سیرت النبی پر بیانات کرنے اور سیرت کورسز کروانے والوں کے لیے انتہائی نایاب سرمایہ
- سیرت کے موضوعات پر ایم فل اور پی ایچ ڈی کرنے والوں کے لیے 1500 سے زائد تحقیقی عنوانات

قیمت مع ہوم ڈیلیوری
صرف 600 روپے

بکنگ کے لیے کتاب لکھ کر واٹس اپ کیجیے +92312-6392663

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل